السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں عورت کسی دوسری اجنبی عورت کے لئے محرم ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کسی دوسری عورت کی محرم نہیں ہو سکتی۔ محرم صرف وہ مرد ہوتا ہے جس پر عورت ازروئے نسب حرام ہو مثلاً اس کا باپ یا بھائی یا وہ کسی مباح سبب کی وجہ سے حرام ہو مثلاً شوہر، خسر، سوتیلا بیٹا، رضاعی باپ یا رضاعی بھائی وغیرہ۔

کسی مرد کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت یا سفر اختیار کرے، کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے" (متفق علیہ) اسی طرح نبی کریم ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ "جب بھی کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان بھی ہوتا ہے۔" اس حدیث کو امام احمد رحمة اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے صحیح سند کے ساتھ بروایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]()

ص368

محدث فتویٰ